



حکومت پنجاب پنجاب پینشن فنڈ

آپ کی مسکراہٹیں، کل کے لئے محفوظ!

سالانہ رپورٹ ۲۰۱۸

سالانہ رپورٹ ۲۰۱۸

پنجاب پنشن فنڈ (PPF) مینجمنٹ کمیٹی حکومت پنجاب کو 30 جون 2018 کو ختم ہونے والے سال کے لئے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے اظہار خوشی محسوس کرتی ہے۔

فنڈ سائز

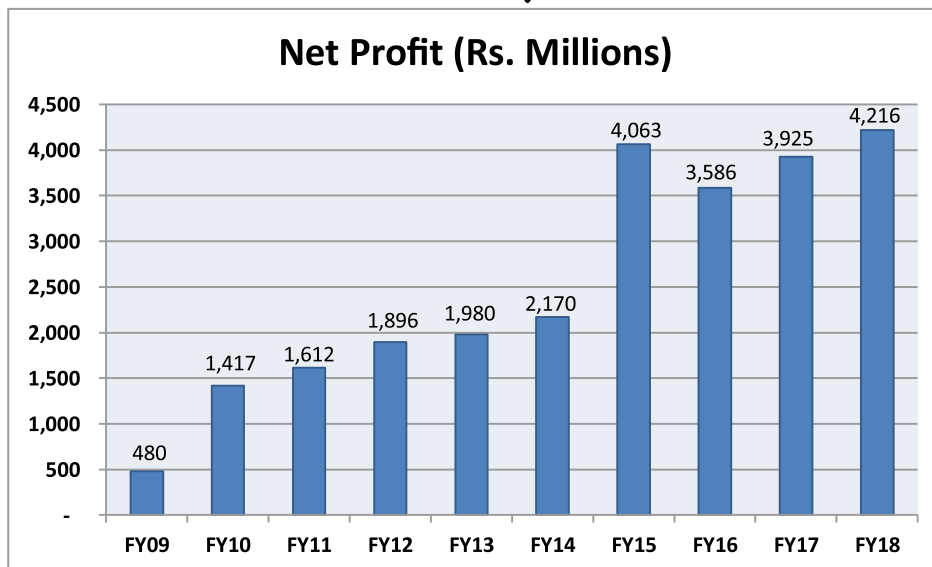
☆ مالیاتی سال 2017-18 کے دوران فنڈ کے سائز میں تبدیلیوں کا خلاصہ درج ذیل جدول میں دیا جا رہا ہے

روپے ملین میں

2017 جولائی تا 2018 جون	
47,129	سال کے آغاز میں فنڈ کا سائز (یکم جولائی 2017)
-	افادہ: سال کے دوران جمع کرایا گیا حصہ
4,274	افادہ: سال کے دوران آمدنی
(58)	کمی: سال کے دوران اخراجات
51,345	سال کے آخر میں فنڈ کا سائز (30 جون 2018)

☆ ان مندرجہ بالا اعداد و شمار میں غیر وصول شدہ مالیتی منافع جات شامل نہیں ہے۔ 30 جون 2018 کو فنڈ کے اثاثوں کی مارکیٹ ویلیو 53,195 ملین روپے تھی۔ لہذا 30 جون 2018 کو فنڈ کو 1,850 ملین روپے کا غیر وصول شدہ مالیتی منافع کا حامل ہے۔

(روپے ملین میں) خالص منافع



منافع کمانے کی اہلیت (Profitability)

☆ FY2017-18 میں فنڈ کا خالص منافع 4,216 ملین روپے رہا جو کہ گزشتہ سال کے خالص منافع 3,925 ملین روپے سے 7.4 فیصد زیادہ ہے۔ سال کے دوران فیکسڈ آمدنی کے instruments کی شرح منافع میں کم رہی اس وجہ سے پنشن فنڈ نے نسبتاً کم آمدنی اور مختصر مدت کے Instruments میں سرمایہ کاری کی حکمت عملی جاری رکھی۔ گزشتہ سال کے منافع کا موازنہ درج ذیل ہے:

فنڈ کا پورٹ فولیو

فنڈ کی مختلف اقسام کی انویسٹمنٹس میں سرمایہ کاری بمطابق درج ذیل ہے:

30 جون 18		30 جون 17		
%	رقم	%	رقم	
21.3	10,941	16.0	7,526	پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز (PIBs)
1.7	886	0.7	322	ٹرم فنانس سرٹیفکیٹس (TFCs)
29.2	14,971	40.4	19,058	نیشنل سیونگز اسکیم، اسپیشل سیونگ اینڈ ریگولر انکم اکاؤنٹس
1.9	1,000	2.1	1,000	وسط مدتی بینک میں جمع شدہ رقوم
24.1	12,400	22.9	10,800	قلیل مدتی بینک میں جمع شدہ رقوم
10.7	5,472	-	-	ٹی بلز
9.5	4,855	16.2	7,621	بینک میں نقد
1.4	720	1.6	735	قابل وصول مارک اپ
0.2	100	0.1	67	دیگر اثاثے
100	51,345	100	47,129	فنڈ کا کل سائز

دیگر اثاثوں میں پیشگی ادا شدہ انتظامی اخراجات وغیرہ شامل ہیں:

☆ طویل مدتی سرمایہ کاری پاکستان انویسٹمنٹ بانڈز (PIBs) اور ٹرم فنانس سرٹیفکیٹس (TFCs) پر مشتمل ہے، وسط مدتی سرمایہ کاری میں اسپیشل سیونگ اور ریگولر انکم اکاؤنٹس اور وسط مدتی بینک میں جمع شدہ رقوم ہیں اور قلیل مدتی بینک میں جمع شدہ رقوم اور ٹریڈیبلز شامل ہیں۔

☆ گزشتہ چند سالوں سے PPF کی OIC نے قلیل مدتی قلیل مدتی مصنوعات میں سرمایہ کاری کی حکمت عملی اپنائی تاکہ شرح سود کی بدلاؤ کی وجہ سے ہونے والے خساروں سے بچا جاسکے۔ مالیاتی سال 2018 میں زیادہ تر PIBs کی شرح منافع میں 1.5 فیصد سے 1.8 فیصد کا اضافہ ہوا۔ سال کے دوران PPF کی PIBs میں اوسطاً سرمایہ کاری 20 فیصد رہی جس کی وجہ سے پورٹ فولیو کا بڑا حصہ شرح سود کے خطرات سے محفوظ رہا۔

☆ PPF کی OIC نے سن 2015 سے اپنی حکمت عملی کے تحت طویل مدتی سرمایہ کاریوں کو قلیل مدتی سرمایہ کاریوں کی طرف منتقل کیا۔ جس کے نتیجے میں FY15 سے FY18 تک PIBs میں سرمایہ کاری میں 65 فیصد سے کم ہو کر 21 فیصد رہ گئی زیر جائزہ مدت کے دوران حکومت کی طرف سے جو حالیہ معاونت اور کوپن موصول ہوئے انہیں قلیل مدتی ٹریڈیبلز جمع شدہ رقوم (بینک) میں رکھا گیا۔

فنڈ کی کارکردگی

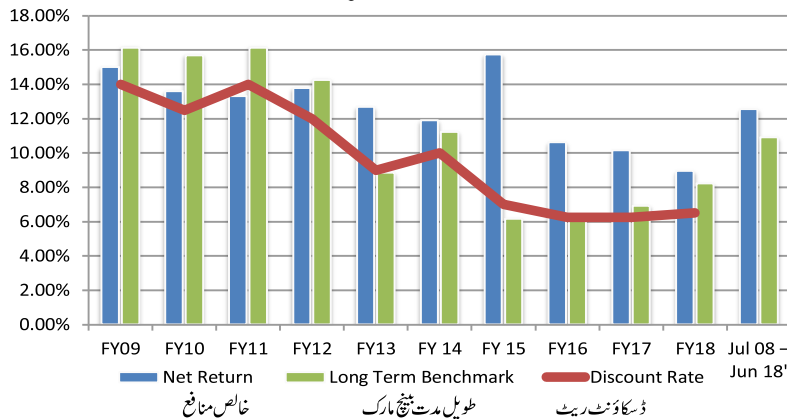
☆ PPF کی طرف سے کمانے گئے ٹائم ویٹڈ ریٹرن (TWR) کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

طویل مدتی بیچ مارک	سال بہ سال افراط زر	سال کے اختتام پر ڈسکاؤنٹ ریٹ	سالانہ مدت کی بنیاد پر منافع		مدت
			خالص منافع	مجموعی منافع	
سی پی آئی افراط زر 3+ فیصد					
16.14%	13.14%	14.00%	15.00%	15.21%	مالی سال 2008-09
15.69%	12.69%	12.05%	13.61%	15.79%	مالی سال 2009-10
16.13%	13.13%	14.00%	13.32%	13.48%	مالی سال 2010-11
14.26%	11.26%	12.00%	13.79%	13.96%	مالی سال 2011-12
8.85%	5.85%	9.00%	12.69%	12.85%	مالی سال 2012-13
11.22%	8.22%	10.00%	11.90%	12.05%	مالی سال 2013-14
6.16%	3.16%	7.00%	15.71%	15.88%	مالی سال 2014-15
6.19%	3.19%	6.25%	10.63%	10.79%	مالی سال 2015-16
6.93%	3.93%	6.25%	10.14%	10.28%	مالی سال 2016-17
8.21%	5.21%	6.50%	8.95%	9.07%	مالی سال 2017-18
10.90%	7.90%	9.71%	12.55%	12.71%	جولائی 2008 - جون 2018 **(CAGR)

* خالص منافع کا مطلب پنجاب پنشن فنڈ کے انتظامی اخراجات کی کٹوتی کے بعد منافع ہے۔

** CAGR کا مطلب نمو کی مجموعی سالانہ شرح ہے۔

☆ فنڈ نے FY2017-18 کے دوران 8.95 فیصد کی خالص منافع فراہم کیا جو کہ گزشتہ سال 10.14 فیصد تھا۔
 FY2017-18 کے دوران فنڈ کا حقیقی منافع سی پی آئی سے 3.74 فیصد زیادہ رہا اور اس کی کارکردگی بیچ مارک (CPI+3%) سے 8.21 فیصد سے بہتر رہی۔ فنڈ کی کارکردگی اس کے بازار کی بنیاد پر بیچ مارک سے بہتر رہی یعنی ایک سالہ ٹریڈی بلز کا اوسط منافع FY18 کے دوران 6.2 فیصد رہا۔
 ☆ ایس بی پی نے سال کے دوران اپنے پالیسی نرخوں میں 75 بیس پوائنٹس کا اضافہ کر کے 5.75 سے 6.50 فیصد کر دیا۔ فنڈ کی گزشتہ کارکردگی درج ذیل ہے۔



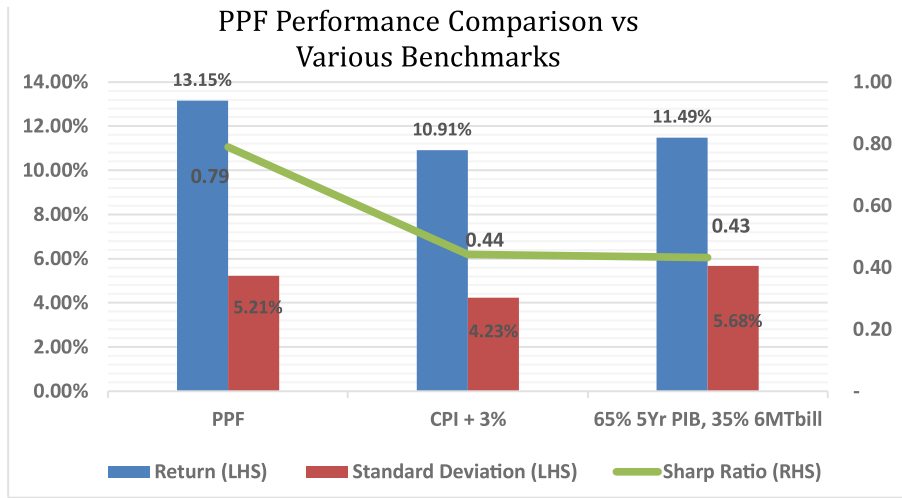
☆ گزشتہ دس سالوں میں فنڈ کا خالص مجموعی اوسطاً CPI افراط زر 7.9 فیصد کے مقابلے میں 12.55 فیصد رہا۔ اس طرح فنڈ نے گزشتہ دس سالوں میں 4.65 فیصد سالانہ حقیقی منافع فراہم کیا، یعنی بیچ مارک منافع 10.91 فیصد سے 1.65 فیصد اور پر رہا اس حقیقت کے باوجود کہ فنڈ کی سرمایہ کاری قرضہ جاتی سکیویٹیوں میں رہی۔

CPI اور مارکیٹ کی بنیاد پر بیچ مارک کے مقابلے میں فنڈ کی کارکردگی

☆ 30 جون 2018 کو فنڈ نے اپنے 10 کاروباری سال مکمل کئے۔ ایک عشرے کی طویل تاریخ میں پنجاب پنشن فنڈ نے مارکیٹ ٹو مارکیٹ کی بنیاد پر 13.15 فیصد سالانہ منافع کمایا۔

☆ گزشتہ دس سالوں کے دوران PPF کی کارکردگی دوسرے معقول بیچ مارکوں سے بہتر رہی۔ اس خطرہ کی درستگی کی مدت کے تحت ناپا جائے تو PPF کی کارکردگی میں مزید اضافہ ہوا۔ پنشن فنڈ کی کارکردگی کا دیگر تمام معقول بیچ مارکوں سے موازنہ درج ذیل ہے۔ اس موازنہ کے لیے PPF کی منفعت کی موازنہ مارکیٹ ٹو مارکیٹ بنیاد پر کی گئی۔

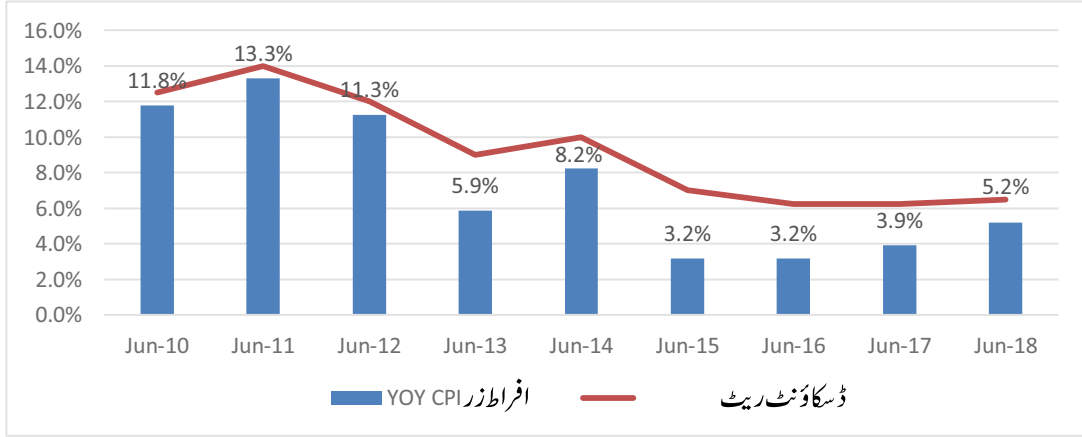
☆ گزشتہ دس سالوں کی موازنہ (جولائی 2008 سے جون 2018 تک)



منافع (LHS) عمومی شمرا (LHS) (Ratio RHS) واضح تناسب

☆ مندرجہ ذیل بالا گراف سے پتا چلتا ہے کہ PPF کی کارکردگی نہ صرف دیگر بیچ مارکوں سے بہتر رہی بلکہ خطرات درستگی میں بھی بہتر رہی جسے شارپ ریشو سے ناپا جاتا ہے۔

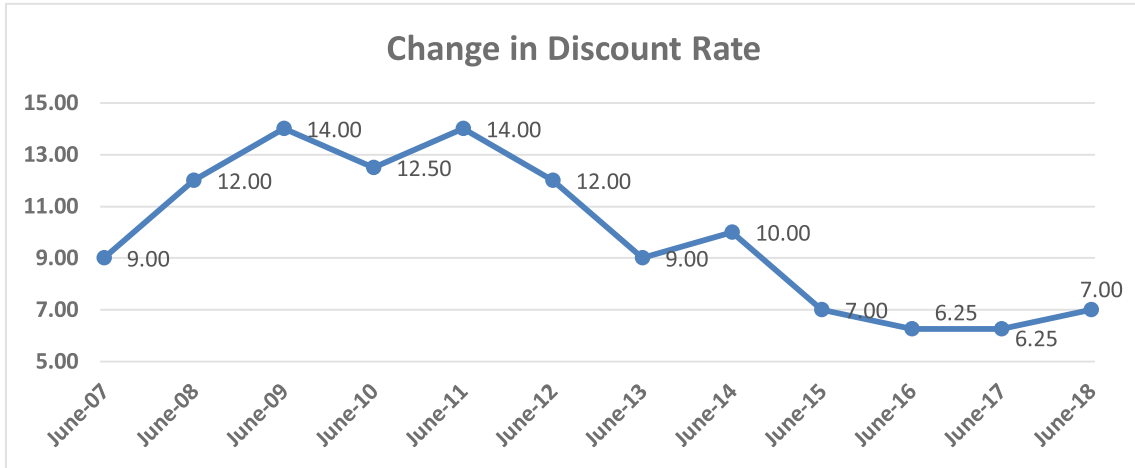
☆ مالیاتی سال 2012 سے معیشت میں کم افراط زر کے دور سے گزر رہا ہے جس کے نتیجے میں فلسڈ انکم انسٹرومنٹ تاریخی طور پر کم ترین منافع کی سطح پر ہیں۔ گزشتہ چار سالوں میں طویل مدت اوسط 8.0 فیصد سے 9.0 فیصد کے مقابلے میں CPI اوسطاً 3.9 فیصد اضافہ رہا۔ CPI میں تبدیلی سے متعلق گراف درج ذیل ہے:



☆ FY18 کے دوران رواں کھاتے کا خسارہ 12.1 بلین یو ایس ڈالر سے بڑھ کر 18 بلین یو ایس ڈالر ہو گیا۔ جس کے نتیجے میں زرمبادلہ کے ذخائر میں تیزی سے کمی آئی اور حالیہ مہینوں میں پاکستانی روپے کی قدر میں تیز ترین کمی ہوئی۔

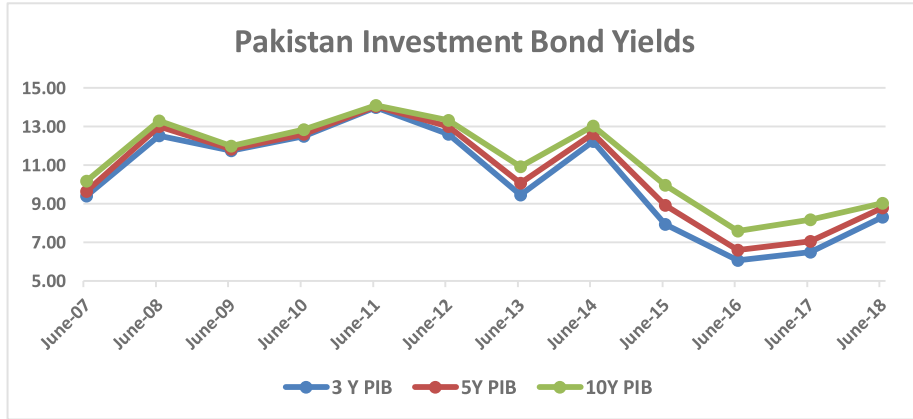
☆ FY12 سے پست افراط زر کے نتیجے میں SBP نے اپنے رعایتی نرخ جو کہ جون 2011 میں 14 فیصد تھے ان کو کم کر کے 6.25 فیصد کر دیا (پالیسی نرخ 5.75 فیصد) جو کہ مئی 2016 سے تقریباً ڈیڑھ سال تک تبدیل نہیں ہوئے۔ جنوری 2018 میں SBP نے پالیسی نرخ میں 25 پیسز پوائنٹس کا اضافہ کر دیا اور پھر مئی 2018 میں مزید 50 پیسز پوائنٹس کا اضافہ کر دیا۔ پالیسی نرخوں میں تبدیلی کی وجہ سے پیداواری منافع کے ختم میں تبدیلی آئی۔

ڈسکاؤنٹ ریٹ میں تبدیلی



☆ فنڈ نے اپنی سرمایہ کاری حکمت عملی قلیل مدتی تمسکات کی طرف منتقل کر دی تاکہ طویل مدت تک کم منفعیت پر رہنے کے خطرے سے بچا جاسکے اور سود کی شرح میں تبدیلی کے مواقعوں سے استفادہ کیا جاسکے۔ یہ حکمت عملی اس لیے بہتر ثابت ہوئی کیونکہ شرح سود میں اضافہ ہو رہا ہے اور اس صورتحال سے فنڈ کو فائدہ ہو رہا ہے کیونکہ فنڈ کا بڑا حصہ قلیل مدتی مصنوعات میں موجود ہے۔

پاکستان انویسٹمنٹ بانڈ آمدنیاں



ایکیویٹی مارکیٹ کا سرسری جائزہ

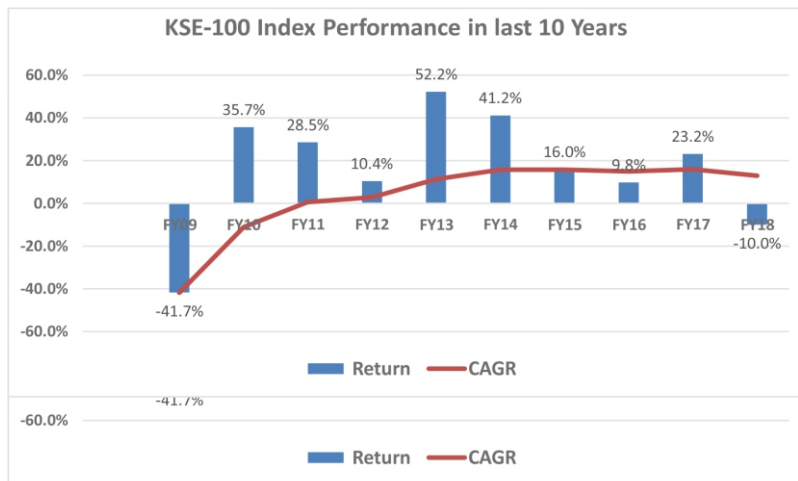
☆ پنجاب پنشن فنڈ کی مینجمنٹ کمیٹی نے اپنے 22 ویں اجلاس منعقدہ 23-06-2017 میں حصص میں 10 فیصد سرمایہ کاری کی منظوری دی تھی۔ تاہم جون 2018 کے اختتام تک فنڈ نے حصص میں کوئی سرمایہ کاری نہیں کی۔ اسٹاک مارکیٹ کا سرسری جائزہ درج ذیل ہے:

☆ FY17 میں پاکستان اسٹاک ایکس چینج ایک بہتری کارکردگی کی حامل مارکیٹ تھی جس کے KSE-100 انڈیکس میں 23.2 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ تاہم کئی ایک معاشی اور سیاسی عناصر کی وجہ سے مارکیٹ FY18 میں اپنا استحکام برقرار نہ رکھ سکی اور سال کے دوران اس نے منفی 10 فیصد منافع فراہم کیا۔

☆ جن وجوہات کی بناء پر بازار حصص ابتری کا شکار ہوا ان میں کرنسی کی قدر میں کمی، توازن ادائیگی کی بگڑتی ہوئی صورتحال، غیر موزوں جغرافیائی سیاسی ماحول اور اندرونی غیر یقینی سیاسی صورتحال شامل تھی۔

☆ گزشتہ دس سالوں میں کے ایس ای 100 انڈیکس کا کمپاؤنڈ اینول گروتھ ریٹ (CAGR) 13.05 فیصد یعنی FY09 میں 41.7 فیصد سے FY13 میں 52.2 فیصد کے درمیان رہا۔ بازار حصص کی کارکردگی کی نشاندہی KSE-100 انڈیکس سے ہوتی ہے جو کہ گزشتہ 10 سالوں میں درج ذیل رہی:

گزشتہ 10 سالوں میں KSE-100 انڈیکس کی کارکردگی



اثاثوں بمقابلہ واجبات اور فنڈنگ کی شرح میں نمو

- ☆ ایچ آر ایل اسسمنٹ رپورٹ کے مطابق 30 جون 2015 کو حکومت پنجاب کے پنشن واجبات کی مالیت 3,866 بلین روپے تھی۔ 30 جون 2018 کو پنشن کے واجبات کی موجودہ مالیت 5,264.5 بلین روپے ہے۔
- ☆ PPF کے اثاثوں کی بازاری مالیت 53.2 بلین روپے رہی۔ جس سے فنڈنگ (واجبات/اثاثوں) کی شرح 1.01 فیصد کی عکاسی ہوتی ہے۔
- ☆ اگر PPF مکمل فنڈ شدہ پنشن پلان ہوتا تو اس کے اثاثوں کی مالیت حکومت پنجاب کے کل پنشن واجبات کی مالیت برابر ہوتی اور فنڈنگ کی شرح 100 فیصد ہوتی۔ اس سے مراد جمع شدہ پنشن واجبات کے لیے حکومت پنجاب کو بجٹ کے وسائل سے مختص نہ کرنے پڑتا کیونکہ PPF سے ملنے والے منافع سے یہ واجبات پورے ہو جاتے۔
- ☆ حکومت پنجاب نے 20 ارب سالانہ روپے بطور معاونت منظور کئے ہیں۔ یہ رقم FY-18-19 کے بجٹ میں فراہم کی گئی ہے۔ اس اضافی معاونت کے ساتھ پالیسی میں اصلاحات کے نتیجے میں پنشن واجبات میں کمی لائی جاسکتی ہے جس سے فنڈ کی حیثیت بہتر ہو سکتی ہے۔

FY18-19 کے لیے پیش بینی

افراط زر:

- ☆ FY-18-19 میں افراط زر کی شرح پست رہی جو کہ سال کے دوران 3 فیصد سے 4 فیصد کے درمیان رہی۔ تاہم FY18 کے اختتام تک سی پی آئی کے خم میں اوپری رجحان رہا اور گزشتہ سالوں کی بہ نسبت 5.21 فیصد پر بند ہوا۔ نقل و حمل اور تعمیراتی شعبہ، پانی، بجلی اور گیس اہم بنیادی عناصر رہے جن کی وجہ سے سال کے اختتام پر افراط زر کی شرح میں اضافہ ہوا۔
- ☆ جہاں تک افراط زر سے متعلق پیشگوئی کا تعلق ہے تو سی پی آئی میں پہلے سے ہی معکوس رجحان نظر آرہا ہے۔ بنیادی افراط زر طلب کے لحاظ سے مسلسل دباؤ دکھ رہا ہے، اگرچہ رسد کی حالات اس دباؤ کو کم کر رہے ہیں لیکن تیل کی قیمتوں اور روپے کی قدر میں حالیہ کمی سے FY19 میں افراط زر میں اوپری رجحان رہے گا۔ بیرونی شعبہ بہت زیادہ دباؤ ڈالے ہوگا کیونکہ بڑھتے ہوئے رواں اور تجارتی کھاتے کے خسارہ سے روپے پر دباؤ برقرار رہے گا۔

شرح سود:

- ☆ FY2017-18 کے دوران پہلی ششماہی تک SBP نے اپنے پالیسی نرخوں کو برقرار رکھا لیکن جنوری 2018 میں پالیسی جائزے میں یہ رجحان تبدیل ہو گیا اور SBP نے نرخوں میں 25 بیسز پوائنٹس کا اضافہ کر دیا۔ مئی 2018 میں SBP نے اپنے پالیسی نرخوں میں مزید 50 بیسز پوائنٹس کا اضافہ کر دیا۔
- ☆ FY2019 کے پہلی پانچ مالیاتی پالیسی میں SBP نے اپنے پالیسی نرخوں میں 425 بیسز پوائنٹس کا اضافہ کر دیا۔ آگے کی جانب دیکھیں تو امکانات ہیں کہ FY19 کے بقیہ حصے میں پالیسی نرخوں میں 25 سے 50 بیسز پوائنٹس کا اضافہ ہوگا۔

سرمایہ کاری حکمت عملی

- ☆ گزشتہ چند سالوں سے فنڈ مختصر مدت میں سرمایہ کاری کر رہا ہے کیونکہ شرح سود طویل مدتی شرح سود کی اوسط سے کم تھی۔ تاہم FY19 کی تیسری سہ ماہی میں شرح سود کا سائیکل اپنی بلند سطح کے قریب پہنچنے والا ہے اس لیے فنڈ نے طویل مدتی پی آئی بینر کو پرکشش شرح سود پر جمع کرنا شروع کر دیا ہے مارچ 19 کے اختتام میں طویل مدتی پی آئی بینر کے شرح 58 فیصد ہے جو کہ جون 18 میں 23 فیصد تھی۔ مستقبل میں پی پی ایف کا پورٹ فولیو اپنے بینچ مارک سے اچھا منافع دینے کی پوزیشن میں ہے۔



آڈیٹرز

حکومت پنجاب نے میسرز کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کو، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کو سالِ مختتمہ 30 جون 2018 کے لیے فنڈ کا آڈیٹ مقرر کیا تھا۔ آڈیٹرز نے مختتمہ سال 30 جون 2018 کے لیے اپنی آڈٹ رپورٹ پیش کر دی ہے۔

ٹرسٹی

مینجمنٹ کمیٹی نے میسرز سینٹرل ڈپازٹری کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ کو پنجاب پنشن فنڈ رولز 2007 کے تحت فنڈ کا متولی مقرر کیا ہے۔ ٹرسٹ ڈیڈ پر دستخط کے بعد فنڈ کے تمام اثاثے ٹرسٹی کی تحویل میں آگئے ہیں۔ ٹرسٹی نے اپنی رپورٹ برائے سالِ مختتمہ 30 جون 2018 رول (h) 22 پنجاب پنشن فنڈ رولز 2007 کے تحت انتظامی کمیٹی کو پیش کر دی ہے۔

اعتراف اور اظہارِ تشکر

اس موقع پر مینجمنٹ کمیٹی فنڈ کے ممبران کی قابل قدر معاونت پر ان کی مشکور ہے۔ مینجمنٹ کمیٹی فنڈ کے ملازمین کی طرف سے محنت اور لگن کے لیے اپنا خراجِ تحسین بھی ریکارڈ پر لانا پاہتی ہے۔

(مخدوم ہاشم جواں بخت)

وزیر برائے مالیات، حکومت پنجاب

چیئر مین پنجاب پنشن فنڈ

بمقام: لاہور

مورخہ: